www.wilayattimes.com
اشاعت کا دوسرا سال

ہفت روزہ
ولایت ٹائمز
WILAYAT TIMES
سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انھیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد:3 ☆ شمارہ نمبر:33 ☆ تاریخ:27 نومبر تا 3 دسمبر 2017ء بمطابق 8 ربیع اول تا 14 ربیع اول 1439ھ ☆ صفحات:8

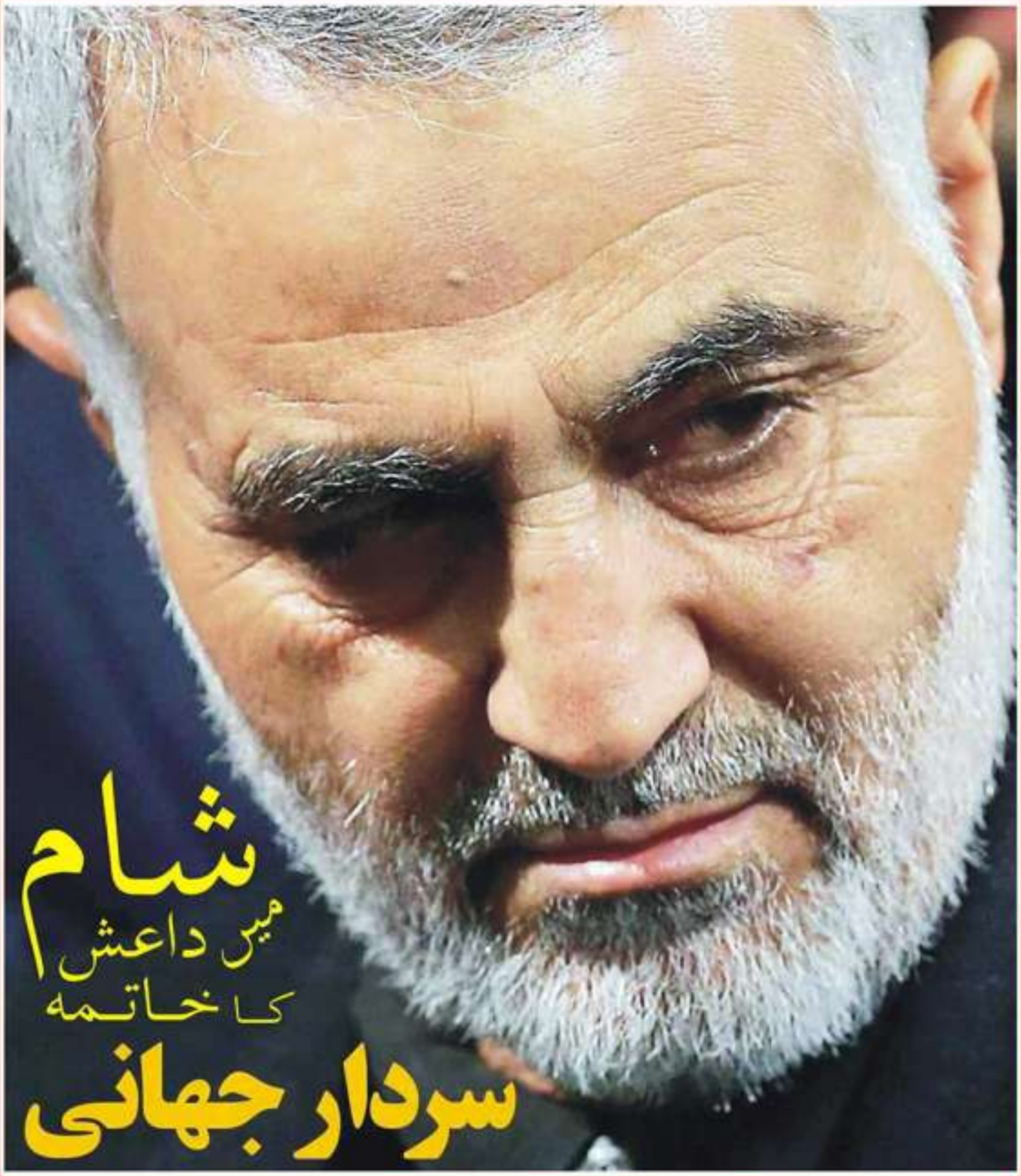

مصر میں انسانیت سوز دہشتگردانہ حملے پر اہل کشمیر ماتم کناں :میرواعظ

آج تک ٹی اینکر کی جانب سے عایشہؓ اور فاطمتہ الزہراؑ کی شان میں گستاخی ناقابل برداشت

سرینگر/ متحدہ مجلس علماء جموں وکشمیر کے امیر اعلیٰ اور کل جماعتی حریت کانفرنس (ع) کے چیرمین میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے مصر کے شمالی صوبہ سینائی میں جمعہ کے روز نماز جمعہ کے موقعہ پر ایک مسجد میں شدت پسندوں کے حملے میں ۲۳۵ کے قریب افراد جاں بحق سینکڑوں افراد کے شدید زخمی کئے جانے پر زبردست رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم لوگوں کا خون جہاں کہیں بھی بہے اور جس کا بھی بہے ہر لحاظ سے قابل مذمت ہے اور اس طرح کی انسانیت سوز سرگرمیوں میں ملوث افراد خاص طور پر مقدس مقامات اور عبادتگاہوں میں نہتے اور معصوم افراد کو نشانہ بنانے والے کسی بھی طور اسلام کا خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ ولایت ٹائمز کو موصولہ بیان کے مطابق میرواعظ نے اس دہشت گردانہ حملے کے خلاف سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے شہید ہوئے افراد کے لواحقین کے ساتھ اپنی اور کشمیری عوام کی جانب سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے اس ہولناک حملے میں زخمی کئے گئے افراد کی فوری شفایابی کیلئے دعا کی۔ میرواعظ نے بنگلہ دیش میں جماعت اسلامی سے وابستہ ۲ سرکردہ رہنماؤں کو وہاں کی حکومت کی جانب سے پھانسی کی سزا سنائے جانے پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیش حکومت کی جانب سے یہ انتہائی قدم بے حد تشویشناک ہے اور بنگلہ دیش میں اسلام پسندوں کے خلاف اس طرح کی کارروائی ہر لحاظ سے انسانیت اور اسلام کے آفاقی اصولوں کے منافی ہے۔ میرواعظ نے بھارتی ٹی وی چینل "آج تک" کے اینکر روہت سردانا کی امہات المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ، خاتون جنت جگر گوشہ رسول حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی شان اقدس میں گستاخی اور ہرزہ سرائی کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کا کوئی مسلمان ان عظیم ہستیوں اور خانوادہ رسالت پناہ ﷺ کے افراد، ازواج نبی ﷺ یا اصحاب نبوی ﷺ میں سے کسی ایک کے خلاف بھی اس طرح کے نازیبا حرکات و کلمات برداشت نہیں کرسکتا۔ میرواعظ نے کہا کہ جب سے ہندوستان میں بی جے پی کی سرکار آئی ہے تب سے اکثر و بیشتر بھارتی ٹی وی چینلوں پر ہندو فرقہ پرستوں اور انتہا پسند قوتوں کی جانب سے مسلمانوں کے خلاف منافرت پروپیگنڈے کی مہم زور پکڑ گئی ہے اور ایسے پروگرام تواتر کے ساتھ نشر ہو رہے ہیں جن سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح ہو رہے ہیں۔ میرواعظ نے روہت سردانا جیسے لوگوں کے خلاف کڑی کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ صحافی موصوف کو اس گستاخی کی بنا پر قانون کے شکنجے میں لایا جائے۔

آج تک اور دیگر اسلام مخالف نیوز چینلز کا عوام سے بائیکاٹ کرنے کی اپیل:علامہ حامی

سرینگر/ روہت سردانا جیسے متعدد اسلام دشمن میڈیا اینکرز (Anchors) اور ہندو دہشت گردوں کی تکمیل کنے کا وقت اب آپہنچا ہے؟ ڈیڑھ دہائی سے زائد مسلمانوں کے جذبات سے کھیل کر روہت سردانا اور طارق فتح جیسے زرخرید ایجنٹ TRP اور سستی شہرت حاصل کرنے کے لئے آئے دن حضور ﷺ وقرآن اور اسلامی شعائر کو تنقید کا نشانہ بنا کر جھوٹی پروپگنڈہ پیش کر رہے ہیں۔ ان باتوں کا اظہار امیر کاروان اسلامی جموں وکشمیر علامہ غلام رسول حامی نے مرکز المدارس الجامعۃ القادریہ میں میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے بلڈ ڈونیشن کیمپ کے موقع پر ایک دعائیہ مجلس میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام مخالف قوتیں کس طریقے سے کام کر رہے ہیں اسکا جواب عملی اور علمی طور دینا وقت کی ضرورت ہے۔ معروف ہندی نیوز چینل AAJ TAK کے اینکر روہت سردانا کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے امیر کاروان نے کہا کہ وائرل ویڈیو اور ٹویٹز کے ذریعے جس طرح آل رسول ﷺ کی شان میں گستاخی کی جارہی ہے وہ ہر صورت میں ناقابل برداشت ہے انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں کاروان اسلامی کے شعبہ قانون نے ٹویٹ اور ویڈیو حاصل کئے ہیں اور ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لئے اقدام اٹھائے جارہے ہیں۔ اس موقع پر امیر کاروان اسلامی نے کہا کہ سیرت النبی ﷺ میں تمام مسائل کا حل مضمر ہے اور اسی سیرت سے ہمیں بلا لحاظ مذہب و مسلک دیگر انسانوں کی خدمت کا درس ملا ہے۔

حضرت زہراؑ اور جناب عایشہؓ کی شان میں گستاخی کرنے والے کو سخت سزا دینے کی ضرورت:اتحاد المسلمین

سرینگر/ جموں کشمیر اتحاد المسلمین کے ترجمان نے ایک بھارتی ٹیلی ویژن چینل آج تک سے روہت سردانا کی جانب سے پیغمبر اسلام ﷺ کی دختر اور ازواج مطہرات کے بارے میں دیئے گئے شرانگیز بیان کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسلمان سب کچھ برداشت کرسکتا ہے لیکن پیغمبر اسلامؐ کے خاندان کے کسی فرد کے بارے میں دیئے گئے توہین آمیز بیان کو برداشت نہیں کرسکتا۔ ترجمان نے کہا کہ صحافی موصوف نے اس طرح کا توہین آمیز بیان دے کر مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کیا ہے اور مسلمانوں کی مقدس اور برگزیدہ شخصیات کی شان میں گستاخی کی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ سب کچھ بی جے پی کے اس شرانگیز ایجنڈے کا حصہ ہے جس کے تحت یہاں کے مسلمانوں کے جذبات کو وقتاً فوقتاً کسی نہ کسی بہانے مجروح کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصل میں روہت سردانا کے جیسے کئی لوگ بھارت میں آر ایس ایس کے مسلمانوں کے حوالے سے زہر آلود پر معمور ہیں۔ تاہم ترجمان نے واضح کیا کہ اس جیسے گستاخ کو لگام دی جانی چاہئے تاکہ پھر یہاں کسی قسم کی حرکت کا ارتکاب نہ کرسکے۔

داعش کا شام و عراق سے مکمل خاتمے کا اعلان

تحریر: صابر ابو مریم

داعش نامی گروہ کہ جس کا مکمل مرحبہ نام شام میں 2011ء کے وسط میں سنا گیا تھا اور اس گروہ کا نعرہ تھا کہ شام و عراق میں اسلامی خلافت کا نظام قائم کرے گا۔ اس اسلام کے نام لیوا گروہ نے شام میں مسلح جدوجہد کا آغاز ایسے وقت میں کیا کہ جب تیونس سمیت مصر اور دیگر عرب ممالک میں اسلامی بیداری کی لہر عروج پر تھی اور اس گروہ کے منظر عام پر آنے کے بعد جہاں ایک طرف اسلامی بیداری کی تحریک کو نقصان پہنچا وہاں ساتھ ہی عالم اسلام اور بالخصوص اسلام کے خوبصورت چہرے کو ایک مرتبہ پھر بری طرح مسخ کرتے ہوئے اسلام کو مجموعی طور پر دنیا کے سامنے بدنام کرنے کی ناپاک کوشش کی گئی، داعش نے شام و عراق میں دولت اسلامیہ یعنی اسلامی خلافت کے نظام کی بنیاد رکھنے کا نعرہ لگایا لیکن اس داعش نامی گروہ کا ہر عمل اسلام اور اسلامی خلافت کے اصولوں کے برعکس جاتا رہا۔

بہرحال یہ دہشت گرد گروہ 2011ء سے شام میں تباہ کن کارروائی شروع کرنے کے بعد 2014ء میں عراق میں داخل ہوا اسی طرح 2016ء میں لبنان کے جنوبی و شمالی علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لینے کی کوشش کی تاکہ پورے خطے کو نقصان پہنچایا جائے۔ اب ذرا غور کیجئے کہ اس خطے میں سب سے زیادہ اہم اہداف کس ملک کے ہیں؟ مختصر تاریخ کا مطالعہ اور تحقیق کے بعد ہر ذی شعور اس نتیجہ پر پہنچ جاتا ہے کہ اس خطے کا غیر منظم ہونا دراصل امریکہ اور براہ راست اسرائیل کے مفاد میں ہے اور یہی کام داعش کے ذمہ لگا کر امریکہ اور اسرائیل نے انہیں پہلے شام پھر عراق اور بعد میں لبنان میں اتارا، اب حالیہ تازہ خبروں کے مطابق ان کی چند ایک بچے کھچے دہشت گردوں کو امریکی و صیہونی حمایت میں افغانستان تک پہنچایا گیا ہے تاکہ اگلا ہدف افغانستان اور پھر اسی طرح پاکستان میں موجود داعش کے سلیپنگ سیلز کو جگانا اور پاکستان کو تباہی کی طرف لے جانا ہے۔ (خاکم بدہن)

تحریر کے آغاز میں بیان کرنا ضروری ہے کہ آج جو خبر بین الاقوامی ذرائع ابلاغ پر نشر کی جارہی ہیں کہ داعش نامی دہشت گرد گروہ کا شام و عراق سے مکمل خاتمے کا اعلان کردیا گیا ہے، یہ خبر یہاں اس لئے پیش کی جارہی ہے تاکہ قارئین کی خدمت میں عرض کی جاسکے کہ آخر یہ داعش نامی دہشت گرد کس طرح اسلام و مسلمین کے خلاف سرگرم عمل تھا اور اپنے غیر ملکی آقاؤں امریکہ و اسرائیل کی خوشنودی کی خاطر مسلمانوں کا خون بہانے میں مصروف تھا۔

بہرحال داعش کے وجود نے نہ صرف عرب دنیا میں اسلامی انقلابی بیداری کو امریکی ایماء پر متاثر کیا بلکہ مصر میں قائم ہونے والی اسلامی حکومت کا تختہ الٹنے کا ذریعہ بھی فراہم کیا، لیبیا میں عدم استحکام پیدا کرنے اور امریکی پالیسی قائم کرنے میں داعش کا کردار سرفہرست تھا۔ دوسری طرف شام و عراق میں معصوم انسانوں کے خون سے بدترین انداز سے ہولی کھیلی جاتی رہی، جس کی تاریخ میں اس سے زیادہ بدترین مثالیں نہیں ملتی ہیں۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ امریکی ایماء پر خطے میں اسلامی بیداری کا راستہ روکنا اور خطے میں امریکہ اور اسرائیل کے اہداف کو تحفظ کرنے کے ساتھ ساتھ امریکہ اور اسرائیل کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح چبھنے والی لبنانی اسلامی مزاحمتی تحریک حزب اللہ اور فلسطینی حماس کو بھی ختم کرنا تھا جسے امریکہ و اسرائیل گذشتہ کئی برس کی ناپاک سازشوں کے ذریعے انجام نہیں دے پائے تھے۔

داعش کے وجود اور اس کے دہشت گردوں کے ہاتھوں ہونے والی سفاکانہ کارروائیوں نے اوائل اسلام اور اسلام کی آمد کے زمانے کے حالات کو تازہ کر دیا تھا کہ جب مشرکین و کفار اسلام کے خلاف سازشیں کرتے نظر آتے تھے اور منافقین مسلمانوں کی صفوں میں چھپ کر اسلام کا لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں ہی کی پیٹھ میں خنجر گھونپا کرتے تھے جیسا کہ پیغمبر اکرم (ص) کے چچا سید الشہداء امیر حمزہ (رض) کی لاش کا مثلہ کیا جانا اور ہندہ کا ان کا جگر نکال کر چبانا، ایسے ہی واقعات داعش کے اس خارجی گروہ کے ہاتھوں انجام پذیر ہوتے رہے تقریباً 6 سال تک لگ بھگ اسلام کے اوائل زمانے کی طرح ایک خطرناک فتنہ کھڑا کیا گیا جس کے پیچھے اسلام دشمن عناصر بالخصوص امریکہ اور اسرائیل کی مدد سے ایک دہشت گرد تکفیری گروہ عالم اسلام میں پھیلانے کی کوشش کی گئی، جس کو داعش کا نام دیا گیا تھا۔

اس بات میں بھی کوئی شک نہیں کہ امریکہ و اسرائیل کی جانب سے داعش کو اس لئے وجود بخشا گیا تاکہ پورے عالم اسلام میں نفاق اور فرقہ واریت کو ہوا دی جائے، اور دوسری طرف دنیا کے مسلمانوں کی مسئلہ فلسطین و القدس کی طرف بڑھتی ہوئی توجہ کو ختم کیا جائے تاکہ صیہونیوں کے خلاف کم سے کم مزاحمت سامنے آئے۔ داعش کا وجود اس لئے قیام عمل میں لایا گیا تھا کہ اسلامی ممالک میں مسلمانوں کو آپس میں لڑایا جائے اور تکفیری دہشت گردوں نے ابتداء میں عراق اور شام کے ہزاروں جوانوں کو بے دریغ قتل کر کے اس ممالک کے شہروں اور دیہاتوں سمیت ہزاروں مربع کلومیٹر پر قبضہ جمایا تھا اور ہزاروں سڑکیں، پل، مدارس، فیکٹریاں، تیل اور گیس کے متعدد ذخائر، سکول، ہسپتال، رہائشی مکانات اور قیمتی اثاثے مکمل طور پر تباہ کر دیئے گئے تھے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ سب تباہ کاریوں کی انہیں اسلام محمدی نے اجازت دی تھی؟ ہرگز نہیں اسلام محمدی ہرگز ایسا اسلام نہیں ہے کہ جس کا چہرہ داعش کے دہشت گردوں نے پیش کیا۔ عراق اور شام میں داعش کی جانب سے کی جانے والی تباہ کاریاں اس قدر زیادہ ہیں کہ ان کا حساب لگانا انتہائی مشکل کام ہے، لیکن ایک اندازے کے مطابق کم از کم 500 ارب ڈالر کا نقصان پہنچایا گیا ہے۔ داعش دہشت گردوں کے مظالم تو قابل بیان نہیں ہیں، دہشت گردوں نے درندگی کی انتہا کردی تھی، جیسے چھوٹے بچوں کا سر قلم کرنا، زندہ انسان کی کھال اتارنا، مردوں کو ان کی ناموس کے سامنے زندہ جلانا، جوان لڑکیوں کو اغوا کر کے خرید و فروخت کرنا وغیرہ۔ عراق اور شام کے مظلوم عوام داعش سفاکانہ مظالم کے سامنے بالکل بے بس ہو کر گھر بار سب کچھ چھوڑ کر دوسرے علاقے اور ملکوں کی طرف ہجرت کی اور جو نہ جا سکے ان کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔

داعشی دہشت گردوں نے جس علاقے میں قدم رکھا، وہاں کی تمام آثار قدیمہ، مساجد، امام بارگاہوں، چرچ سمیت دیگر مذاہب کے عبادت گاہوں کو بموں سے اڑا دیا، جس میں ہزاروں بے گناہ نمازی اور عبادت گزار شہید ہو گئے۔ داعش نے 6 ہزار سے زائد مسلم نوجوانوں کو اسلام کے نام پر فریب دے کر خودکش حملے کروائے، جس میں مساجد، مدارس، تعلیمی مراکز، مسلمانوں کے مذہبی اجتماعات کے مراکز، فیکٹریاں وغیرہ کو نشانہ بنایا گیا اور ان حملوں میں خواتین اور بچوں سمیت ہزاروں مسلمان جام شہادت نوش کر گئے۔ ان تمام جرائم و تخریب کے پیچھے امریکی حکام کا ہاتھ تھا، جیسے کہ حال ہی میں امریکی اعلیٰ عہدیدار (صدر ٹرمپ) نے اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ داعش کو امریکی سابق حکمرانوں نے بنایا، اب بھی امریکی داعش کی بھرپور مدد کر رہے تھے۔

خلاصہ یہ ہے کہ داعش کا آج اکیس نومبر 2017ء کو شام و عراق سے خاتمے کا اعلان کیا گیا ہے، دراصل یہ اعلان داعش کی شکست کا نہیں بلکہ امریکہ و اسرائیل کی شکست کا ہے کہ جنہوں نے داعش کی پرورش کی اور اپنے مقاصد کی خاطر استعمال کرتے ہوئے اسلام و مسلمین کے خلاف سازشوں کا بازار گرم کیا، ہزاروں بے گناہوں کا قتل عام کیا، اس جرم میں جہاں امریکی و صیہونی شریک ہیں، وہاں خطے کی خلیجی عرب ریاستوں نے بھی امریکہ کے ساتھ عہد وفا نبھاتے ہوئے داعش کی مالی و مسلح معاونت سمیت افرادی قوت پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی ہے، جس کی تفصیلی حال ہی میں قطری شہزادے حمد بن جاسم نے بی بی سی کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں کھول دی ہے اور بتا دیا ہے کہ داعش کو امریکہ و اسرائیل کے ساتھ ساتھ ترکی، قطر، سعودی عرب، اردن اور دیگر کی خلیجی ریاستیں مدد فراہم کر رہی تھیں۔

بہرحال اب شام و عراق سے اس فتنہ کا خاتمہ یعنی امریکہ و اسرائیل کا ایک اور شکست کا سامنا ہوا ہے، جو حقیقتاً داعش کی شکست نہیں بلکہ امریکہ و اسرائیل کی شکست ہے۔ ماہرین سیاسیات کا کہنا ہے کہ داعش کی شکست کے بعد اس کے حامی (امریکہ و اسرائیل) اپنے منصوبوں پر کام کریں گے۔ شام و عراق میں داعش کا قیام و اصل گریٹر اسرائیل کی تشکیل اور علاقائی ممالک کی سرحدوں کی توڑ پھوڑ کے لئے بنایا گیا تھا جسے براہ راست امریکہ، اسرائیل اور سعودی عرب سمیت دیگر عرب حکومتوں کی حمایت حاصل تھی، ان عرب ممالک نے عراق اور شام کی تباہی کے لئے اربوں ڈالر صرف کئے ہیں۔ داعش کی شکست درحقیقت امریکہ، اسرائیل اور تمام ایسے عرب حکومتوں کی شکست ہے جو داعش کی حمایت کر رہے تھے، لہذا ان تمام ممالک کو داعش کی شکست کے بعد خطے کے امن کو تباہ کرنے کے لئے نئے منصوبوں پر کام کریں گے، لہذا ان کے تمام منصوبوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

داعش کے خاتمے کی قیمت؟

جنگ نے قربانی مانگی ہے، جنگ تباہی لیکر آتی ہے، جنگ ایک خوفناک حقیقت کا نام ہے، جنگ شہروں کو تباہ کر دیتی ہے، جنگ آبادیوں کو ویران کر دیتی ہے، جنگ نفرتوں کے بیج بوتی ہے، جنگ وحشت کے اثرات چھوڑ جاتی ہے، جنگ موت کا نام ہے۔ یہ تمام اثرات آج اس پورے خطے میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ بغداد سے حلب تک قبرستان آباد ہیں اور شہر ویران ہیں۔ اس عہد کے مسلمانوں کی سادگی پر آنے والے مسلمان نوحہ کناں ہوں گے کہ کس طرح دشمن تماشہ دیکھتا رہا اور ہم باہم دست و گریبان ہو گئے۔ وہ قوت، وہ طاقت جو انسانیت کے دشمنوں، ظلم ڈھانے والوں اور ستمگروں کے خلاف استعمال ہونی چاہیے تھی، وہ طاقت ایک دوسرے کے خلاف استعمال ہوئی۔

تحریر: ڈاکٹر ندیم عباس

داعش ایک طوفان کی طرح شام اور عراق میں داخل ہوئی، ہزاروں ڈبل کیبن گاڑیوں پر سوار راکٹ لانچر تھامے لمبی داڑھیاں رکھے یہ لوگ دنوں میں موصل جیسے بڑے شہر پر قابض ہو گئے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ان کے سامنے کوئی مزاحمت نہیں ہوئی اور یہ لوگ بغداد اور کربلا کے بھی نزدیک ترین پہنچ گئے۔ سامراء کے بارے میں تو کہا جاتا ہے کہ وہ معجزانہ طور پر بچ گیا، ورنہ داعش وہاں داخل ہو جاتی۔ داعش عراق و شام کے لوگوں پر ایک عذاب بن کر آئی، جس نے ان کی زندگیوں کو تبدیل کر دیا۔ اس کی تباہ کاریاں اور فکری انحرافات کے خلاف ایک لمبی جنگ کی ضرورت رہے گی۔ اس جنگ کی قیمت پورے خطے نے ادا کی ہے۔ کل کا دن لگ رہا ہے کہ موصل میں سینکڑوں شیعہ کیڈٹس کو ذبح کر دیا جاتا ہے، جن کی لاشیں موصل پر عراقی افواج کے قبضے کے بعد ملی ہیں۔ لاکھوں کی تعداد میں موصل اور دیگر علاقے کے رہنے والے اہلسنت عوام اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ان پناہ گزینوں کی ایک بڑی تعداد کربلا اور نجف میں آتی ہے، جہاں انہیں پناہ دی جاتی ہے، دنیا بھر کا میڈیا اس جنگ کو فرقہ واریت کی جنگ قرار دینے پر تلا ہوا تھا، مگر ان کی یہ تمام کوششیں ناکام ہو جاتی ہیں۔

شام خطے کا ایک خوشحال ملک تھا، جہاں تمام مذاہب و مسالک کے ماننے والے لوگ انتہائی آرام و سکون سے زندگی گزار رہے تھے۔ پچھلے چند سالوں میں پانچ لاکھ کے قریب شامی جنگ کا لقمہ بن گئے، شام کی ایک بڑی آبادی شام چھوڑنے پر مجبور ہو گئی۔ اس وقت لبنان، اردن اور دنیا بھر کے ممالک میں بڑی تعداد میں شامی مہاجرین موجود ہیں، جو انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ دربدر کی ٹھوکریں کھاتے یہ مظلوم لوگ جہاں بھی گئے، وہاں پر کئی قسم کے مظالم کا شکار ہوئے۔ ترکی، لبنان اور اردن وغیرہ میں شامی خواتین کے ساتھ زیادتیوں کی بہت سی خبریں بین الاقوامی میڈیا پر آئی ہیں۔ دمشق سے لیکر حلب تک پورے شام کو کھنڈرات کا ڈھیر بنا دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی استعمار نے مقامی حکمرانوں سے مل کر اپنے مفادات کے لئے پورے خطے کو آگ و خون میں نہلا دیا۔

شام اور عراق پر مسلط کردہ اس جنگ کے کئی پہلو ہیں۔ اس جنگ نے ان دونوں ممالک کے معاشرتی نظام کو درہم برہم کر دیا ہے۔ ایک بڑی تعداد میں نوجوان جن کو یونیورسٹی جانا چاہیے تھا، جن کی کالج کی عمر تھی، وہ وطن کے دفاع کے لئے یا بے گھر ہو کر یا یونیورسٹی کالج تباہ ہونے کی وجہ سے تعلیم سے دور چلے گئے۔ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد نے جنگ کی تربیت حاصل کی ہے، جو کسی بھی معاشرے کے لئے ایٹم بم کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان تمام جوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ ایسے مواقع پر میدان میں جیتی جنگیں باہمی خانہ جنگی کی وجہ سے ہار میں بدل جاتی ہیں، افغانستان اس کی بڑی مثال ہے، جہاں اتنی بڑی طاقت کو شکست دے دی گئی مگر آج تک وہاں امن نہیں آسکا، ایک قابض قوت سے جان چھوٹی تو کئی میں پھنس گئی۔

یہ جنگ عراقی عوام کی بے پناہ قربانیوں اور عراقی مرجعیت کی دانش و حکمت سے جیتی گئی، ایران اور حزب اللہ کا کردار بھی بہت اہم رہا، جنہوں نے شام میں براہ راست اپنے جنگجو بھیجے اور یہ کہتے ہوئے باقاعدہ جنگ میں شمولیت اختیار کی کہ اگر ہم نے انہیں شام میں نہ روکا تو کل ہمیں بیروت کی گلیوں میں ان سے لڑنا پڑے گا، لہذا ہم ان کے بیروت آنے کا انتظار نہیں کریں گے، بلکہ ان کے مورچوں پر جا کر ان کے خلاف لڑیں گے۔ ایران نے عراق اور شام دونوں جگہ داعش کے ناسور کے خلاف جنگ میں قائدانہ کردار ادا کیا، روس نے شام میں داعش کے خاتمے میں اہم کردار ادا کیا۔ دنیا بھر کی جہادی قوتوں کو جمع کر کے جتنے ممالک کو تباہ کر دیا گیا، مگر ان ممالک کی عوام کے عزم صمیم نے ان تمام قوتوں اور ان کے منصوبوں کو ناکام کیا۔

جنگ نے قربانی مانگی ہے، جنگ تباہی لیکر آتی ہے، جنگ ایک خوفناک حقیقت کا نام ہے، جنگ شہروں کو تباہ کر دیتی ہے، جنگ آبادیوں کو ویران کر دیتی ہے، جنگ نفرتوں کے بیج بوتی ہے، جنگ وحشت کے اثرات چھوڑ جاتی ہے، جنگ موت کا نام ہے۔ یہ تمام اثرات آج اس پورے خطے میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ بغداد سے حلب تک قبرستان آباد ہیں اور شہر ویران ہیں۔ اس عہد کے مسلمانوں کی سادگی پر آنے والے مسلمان نوحہ کناں ہوں گے کہ کس طرح دشمن تماشہ دیکھتا رہا اور ہم باہم دست و گریبان ہو گئے۔ وہ قوت، وہ طاقت جو انسانیت کے دشمنوں، ظلم ڈھانے والوں اور ستمگروں کے خلاف استعمال ہونی چاہیے تھی، وہ طاقت ایک دوسرے کے خلاف استعمال ہوئی۔

داعش اب عملی طور پر ایک غیر موثر تنظیم ہے، اس کا ڈھانچہ تباہ کر دیا گیا ہے، اس سے تمام علاقے چھین لئے گئے ہیں، اس کی قیادت یا مار دی گئی ہے یا روپوش ہو گئی ہے، ان کا کمانڈ اینڈ کنٹرول کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔ چند صحرائی علاقوں کے علاوہ اب اس کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔ اب شام اور عراق کی حکومتوں کو حساب لگانا ہے کہ اس جنگ میں کیا کھویا اور کیا پایا؟ یقیناً ان دونوں حکومتوں اور ان کے اتحادیوں کی ایک بڑی کامیابی ہے، مگر اس کی کیا قیمت ادا کی گئی؟ شہر تباہ ہو گئے، جوان شہید ہو گئے، ذرائع آمدورفت بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئے۔ سب سے اہم بات قوم کے کئی سال جنگ کی نذر ہو گئے۔ اب اسی جنگی جذبے کے ساتھ اس پورے ڈھانچے کو دوبارہ تعمیر کرنا ہے، شہروں کو دوبارہ بسانا ہے، پلوں، سڑکوں، ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں کو دوبارہ تعمیر کرنا ہے، تاکہ لوگ پہلے سے بہتر زندگی گزاریں اور اپنی آنکھیں اور دماغ دونوں کو کھلا رکھنا ہے، تاکہ کوئی ایسی چال دوبارہ نہ چلی جائے، جس کی بھاری قیمت ادا کرنی پڑے۔

داعش کی نابودی خدا کی مدد اور جانثاوں کی قربانیوں کا انعام

"و ما رمیتَ اذ رمیت و لکن اللہ رمی" کا مصداق

امام خامنہ ای کا جنرل قاسم سلیمانی کے خط کا جواب

ولایت ٹائمز نے رہبر معظم کے دفتر اطلاعات ونشریات کے حوالے سے بتایا ہے کہ امام خامنہ ای نے جنرل سلیمانی کی جانب سے داعش کے خاتمے پر مبارکباد دینے کے جواب میں جوابی خط لکھا ہے۔ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی قدس بریگیڈ کے سربراہ جنرل قاسم سلیمانی نے اپنے خط میں رہبر انقلاب کو داعش کی نابودی پر مبارکباد پیش کی تھی۔
امام خامنہ کی آفیشل ویب سایٹ نے جنرل قاسم سلیمانی کے جواب میں ارسال کئے گئے رہبر معظم کے خط کو نشر کیا ہے جس کا متن من وعن پیش خدمت ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام کے پر افتخار جنرل اور مجاہد فی سبیل اللہ کمانڈر حاج قاسم سلیمانی دام توفیقاتہ

اپنی پوری طاقت کے ساتھ خداوند تبارک وتعالی کا شکر ادا کرتا ہوں کہ آپ اور آپ کے مختلف سطح کے عظیم مجاہد دوستوں کی جانثارانہ محنتوں کے نتیجے میں یہ برکت ہمیں نصیب ہوئی کہ اس دنیا کی طاغوتی قوتوں کے ہاتھوں کا لگایا ہوا شجرہ خبیثہ آپ جیسے نیک بندوں کے ذریعے شام اور عراق میں اپنی نابودی کو پہنچ چکا ہے۔ یہ صرف داعش جیسے بدنام ظالم گروہ پر ایک کاری ضرب نہ تھی، بلکہ (اس) خبیث سیاست پر ایک محکم ضرب تھی کہ جس کا ہدف اس خطے میں داخلی جنگ کو وسعت دینا اور صیہونی حکومت کے مقابلے میں ہونے والی مزاحمت (مقاومت) کو نابود کرنا تھا۔ انہوں نے ان ظالم گمراہ گروہوں کے لیڈروں کے ذریعے خطے کی خود مختار حکومتوں کو کمزور کرنے کی کوشش کی۔ یہ امریکہ کی سابقہ اور موجودہ حکومت اور ان کی خطے میں موجود اتحادی حکومتوں پر ایک کاری ضرب تھی کہ جنہوں نے مل کر اس گروہ کو بنایا اور ان کی مکمل حمایت کی، تاکہ اپنی نحس طاقت کو مغربی ایشیا کے علاقے تک پھیلائیں اور اس طریقے سے غاصب صیہونی حکومت کو اس علاقے پر قابض کر دیں۔

آپ نے اس مہلک سرطانی ناسور کو تباہ کر کے نہ صرف دنیائے اسلام بلکہ پوری انسانیت اور تمام اقوام کی بہت بڑی خدمت کی ہے۔ یہ خدا کی مدد تھی اور (آپ کا یہ کام اس آیت) "وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی" کا مصداق تھا کہ جو آپ اور آپ کے مجاہد دوستوں کو ان کی دن رات کی محنت کے بدلے انعام دیا گیا۔ میں انتہائی محبت سے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں لیکن اس کے ساتھ ساتھ تاکید بھی کرتا ہوں کہ دشمن کی چالوں سے ہوشیار رہیں۔ جنہوں نے ایک عظیم سرمایہ کو خرچ کرکے اس خطرناک سازش کو تیار کیا، وہ خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ ان کی کوشش ہوگی کہ اس فتنہ کو خطے کے کسی اور حصہ میں شروع کریں یا کسی اور شکل، نئی صورت اور نئے انداز میں اسی کام کو دوبارہ انجام دیں۔ اپنے حوصلہ کو بلند رکھنا، ہوشیار رہنا، وحدت کو پامال نہیں ہونے دینا، تمام خطرناک بچ جانے والے عناصر کا خاتمہ، بصیرت افزا ثقافتی کام اور خلاصہ، ہر قسم کی ضروری تیاری (انجام پانے اور ان مسائل) سے غفلت نہ برتی جائے۔ آپ کو اور عراق، شام اور دوسرے ممالک کے تمام مجاہدین کو خدا کے سپرد کرتا ہوں، آپ سب کو سلام پیش کرتا ہوں اور آپ کیلئے دعا گو ہوں۔

والسلام علیکم و رحمت اللہ

سید علی خامنہ ای

30 آبان ماہ 1396

داعش کی نابودی امت کی عظیم کامیابی

یہ کامیابی رہبر کی ھدایات، شھداء اور سردار سلیمانی کی غیر معمولی جد و جھد کی مرھون منت ھے :معروف علمائے اھلسنت ایران

تہران / ایرانی صوبے سیستان وبلوچستان کے اہل سنت علمائے داعش دہشتگرد گروپ کے خاتمے کو دہشتگردی کے خلاف جنگ علمبردار (ایران) کے لیے باعث فخر قرار دیتے ہوئے اور شام میں داعش کو تلفے کے لیے مقام معظم رہبر امام خامنہ ای کی ہدایات اور میجر جنرل "قاسم سلیمانی" کی شاندار کارکردگی کی تعریف کی۔ "ولایت ٹائمز" نے "تقریب نیوز" کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ ایران کے صوبے سیستان وبلوچستان میں اہل سنت کے نمائندے مولوی نذیر احمد سلامی نے کہا کہ اسلام محبت، رحمت، دوستی کا دین ہے لیکن دہشتگردی اور تکفیری گروہوں نے اپنی وحشیانہ اور انسانیت کش کاروائیوں کے ذریعہ اسلام کے خوبصورت چہرے کو مسخ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سامراجی طاقتوں کی بھرپور کوششوں کے باوجود اللہ کے فضل وکرم، جنرل سلیمانی کی مجاہدت اور عراق، شام، لبنان، افغانستان اور پاکستان جیسے اسلامی ممالک کی مقاومتی فرنٹ کے ساتھ داعش کے شجرہ خبیثہ کے تسلط کے خاتمہ ہو چکا۔ اہلسنت کے علمائے داعش کی حالیہ سخت شکست پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اور شہدائے مدافع حرم اور جنرل سلیمانی کے آثار کے ذریعہ داعش کے خلاف حاصل ہونے والی اس کامیابی کو اللہ تعالی کی رحمت قرار دیا۔ ایران کے صوبے سیستان وبلوچستان میں اہل سنت کے نمائندے مولوی نذیر احمد سلامی نے دہشتگردی اور تکفیری گروہوں سے نمٹنے کے لئے اسلامی جمہوریہ ایران کے قابل قدر اور موثر کردار کا ذکر کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ داعش تکفیری گروپ نے اپنی سرگرمیوں کے دوران خطے اور دنیا میں اسلام کو تشدد اور جنگ افروزی کا مظہر کر کے اس کے حسین چہرے پر نقصان پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ داعش کے خاتمے کے باوجود ہمیں داعش کے تفکر کے خلاف ہوشیار رہنا چاہیے۔ اس دوران صوبے سیستان وبلوچستان میں ولی فقیہ کے نمائندے علامہ "عباس علی سلیمان" نے کہا کہ اللہ کی مدد سے اگلے تین مہینوں تک مکمل طور پر داعش کی جڑیں اکھاڑ پھینک دیں گے اور ہمیشہ کے لئے دنیا سے اس لعنت کی بساط لپیٹ دی جائے گی۔ دریں اثنا ایک اور اہل سنت عالم مولوی عبدالحق نے کہا کہ دشمن اسلام کے خلاف سازشیں کرنا چاہتا ہے لیکن مقاومتی فرنٹ کے یکجہتی کے ساتھ اس کے عزائم ناکام ہو گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کامیابی شہداء، جنرل سلیمانی کی غیر معمولی جد وجہد کی مرہون منت ہے۔ صوبے سیستان بلوچستان کے شہر خاش کے امام جمعہ علامہ "غلام رضا دہقان" نے کہا کہ داعش کے خلاف یہ عظیم کامیابی ہماری بہادر سپاہیوں اور مقاومتی جانبازوں کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت میں داعش کا خاتمہ سامراجی طاقتوں اور اس کے اتحادیوں کے ظلم وستم کا خاتمہ ہے۔ صوبے سیستان بلوچستان کے شہر آرانشہر کے امام جمعہ علامہ "سید شجاع الدین اشکی" نے اس کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ داعش نے اسلام کے نام سے مسلمانوں کے خلاف کاروائی کردی اور یہ امت مسلمہ پر ایک مہلک اور بھاری ضرب ہے۔ مولوی محمد علی شہوازی نے اس کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں داعش کے ذریعہ اسلام کو تباہ کرنا چاہتے تھے لیکن اللہ کی مدد اور اسلامی مجاہدوں کی کوششوں نے ان کے عزائم کو خاک میں ملا دیا۔

داعش کا خاتمہ عالم اسلام کیلئے سرفرازی: پیر اعجاز ھاشمی

اسلام آباد/ جمیعت علمائے پاکستان کے مرکزی صدر پیر اعجاز احمد ہاشمی نے کہا ہے کہ عالم اسلام انتہائی مشکل حالات سے گزر رہا ہے، اندرونی اور بیرونی دشمن فرقہ وارانہ اختلافات کو ہوا دے کر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل چاہتے ہیں، خاتم النبیین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میلاد پاک کے مبارک ربیع الاول جیسے مقدس اور بابرکت مہینے میں سعودی عرب اور ایران کو باہمی اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیے، دونوں باہمی رنجشوں کو ختم کر کے اتحاد بین المسلمین کا عملی مظاہرہ کریں، عالم اسلام میں مسلکی، لسانی اور علاقائی بنیادوں پر تقسیم کا فائدہ اب تک امریکہ اور اسرائیل اٹھا رہے ہیں، کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عرب لیگ کو ایران کے خلاف استعمال کرنا کسی صورت مناسب نہیں، او آئی سی ممبر ممالک میں اتحاد کے لئے زمین ہموار کرنے میں متحرک کردار ادا کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ مسلم ممالک کو فلسطین اور کشمیر کے مسلمانوں کی حمایت میں سخت موقف اختیار کرنا چاہیے، کسے نہیں علم کہ حزب اللہ نے اسرائیل کو ناکوں چنے چبوائے اور حماس تحریک حماس کے ساتھ ہم آواز ہو کر فلسطینیوں کے حقوق کے لئے آواز بلند کی، ایسے اتحاد سے اسلام دشمن طاقتیں خائف ہیں اور چاہتی ہیں کہ سنی شیعہ کی تفریق پر امت کو تقسیم کریں۔ دانشمندی کا تقاضا ہے کہ اس عالمی سازش کو اتحاد امت کے عملی مظاہرے سے ناکام بنایا جائے، ان کا کہنا تھا کہ داعش جیسی استعماری تنظیم نے مسلمانوں کی ثقافت، اسلامی ورثے اور انبیاء علیہم السلام کے مزارات کو نقصان پہنچا کر اہل ایمان کی دل آزاری کی، داعش کے شام اور عراق سے خاتمے کی اطلاعات عالم اسلام کے لئے بڑی خوش خبری ہے، اللہ تعالی ان مجاہدین کی کاوشوں اور شہادتوں کو قبول فرمائے، جنہوں نے داعش کو ختم کرنے میں اپنے خون کا نذرانہ پیش کر کے جہاد کی عملی صورت قوم کے سامنے پیش کی ہے۔

قاسم سلیمانی نے امام خامنہ ای کے نام پیغام میں داعش کے مکمل خاتمے کا اعلان کردیا

بندہ ناچیز، اس میدان میں آپ جناب (امام خامنہ) کی طرف سے مامور سپاہی کی حیثیت سے داعش کے آخری قلعے "ابوکمال" شہر کی آزادی کے لئے ہونے والی کاروائی کے اختتام اس شجرہ خبیثہ ملعونہ کے تسلط کے خاتمے کا اعلان کرتا ہوں۔ جو چیز خدائے سبحان کے لطف وکرم اور رسول اللہ الاعظم صلی اللہ علیہ وآلہ اور آپ (ص) کے اہل بیت کرام علیہم السلام کی عنایات خاصہ کے بعد اس سیاہ اور خطرناک سازش کی شکست کا باعث ہوئی حضرت مستطاب عالی ومرجع عالی قدر حضرت آیت اللہ سیستانی کی دانشمندانہ قیادت اور حکیمانہ ہدایات سے عبارت ہے جو اس زہریلے طوفان کے خلاف تمام تر وسائل کے بروئے کارلائے جانے کا باعث ہوئیں۔ یقیناً عراق اور شام کی حکومتوں کی استقامت اوران دوملکوں کے نوجوانوں بالخصوص مقدس الحشد الشعبی اور دوسرے ممالک کے مسلم نوجوانوں کی پامردی، حزب اللہ کے افتخارآفریں سید، سید حسن نصراللہ (حفظہ اللہ تعالی) کی قیادت میں اس جماعت کے مرکزی کردار نے، اس خطرناک فتنے کی شکست میں بنیادی کردارادا کیا۔

ولایت ٹائمز قارئین محترم کی خدمت میں رہبر انقلاب اسلامی کے نام جنرل قاسم سلیمانی کے تحریک نامہ کا مکمل ترجمہ

داعش کے شجرہ خبیثہ کے اختتام کا اعلان کرتے ہوئے اس عظیم کامیابی کے سلسلے میں آپ جناب اور عالم اسلام کو ہدیہ تحریک پیش کرتا ہوں۔

ابوکمال میں داعش کی بھاری شکست کے بعد میجر جنرل الحاج قاسم سلیمانی نے رہبر معظم امام سید علی خامنہ ای کے نام ایک اہم پیغام جاری کیا ہے جس کا متن درج ذیل ہے:

ولایت ٹائمز ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا فتحنا لک فتحاً مبینا

محضر مبارک رہبر عزیز وشجاع انقلاب اسلامی
حضرت آیت اللہ العظمٰی امام خامنہ ای مدظلہ العالی

سلام علیکم

چھ سال قبل ایک خطرناک فتنہ جو امیر المومنین علیہ السلام کے زمانے کے فتنوں سے مشابہت رکھتا تھا اور اس نے خالص محمدی اسلام کے ادراک کا موقع اور اس کی مٹھاس کو مسلمانوں سے چھین لیا اور اس بار یہ صیہونیت اور استکبار کے زہر میں لپٹا ہوا تھا۔ ایک تباہ کن طوفان کی طرح عالم اسلام پر چھا گیا۔

یہ خطرناک اور زہر آلود فتنہ جس نے عالم اسلام میں وسیع جنگ و خونریزی اور مسلمانوں کو ایک دوسرے سے لڑانے کی غرض سے سر اٹھایا تھا، دشمنان اسلام کے ذریعے معرض وجود میں آیا۔ ایک خبیثانہ حرکت جو اپنے وجود کے پہلے مہینوں میں ہی "عراق وشام کی اسلامی ریاست" کے عنوان کے تحت ہزاروں مسلمانوں کو دھوکہ دیتے دو اہم اور مؤثر ملکوں یعنی عراق اور شام کو شدید بحرانوں اور متعدد المیوں سے دوچار کرنے میں کامیاب ہوئی اور ان ملکوں کے ہزاروں کارخانوں، ورکشاپوں، اور اہم بنیادی ڈھانچے بشمول سڑکوں، پلوں، ریفائنریوں، تیل کے کنوؤں اور تیل وگیس کی پائپ لائنوں، بجلی گھروں وغیرہ کو مکمل طور پر تباہ کردیا اور ان ملکوں کے اہم شہروں اور قومی تہذیب وتاریخ کے آثار کو دھماکوں کے ذریعے نیست ونابود کیا یا پھر جلا کر راکھ کردیا۔

اگرچہ نقصانات کا اندازہ ممکن نہیں ہے لیکن ابتدائی تخمینوں کے مطابق اس فتنے سے ان دوملکوں کو پہنچنے والے نقصانات 500 ارب ڈالر تک پہنچتے ہیں۔

اس دوران رونما ہونے والے واقعات میں ایسے بیشمار المناک جرائم کا ارتکاب کیا گیا جو ناقابل نمائش ہیں؛ مثال کے طور پر اہل خانہ کے سامنے ان کے بچوں کے سر قلم کئے گئے، ان کے جیتے جاگتے مردوں کی کھال ادھیڑی گئی، بیگناہ لڑکیوں اور عورتوں کو اسیر بنایا گیا اوران پر جنسی زیادتی کی گئی، انسانوں کو زندہ زندہ آگ میں جلایا گیا اور سینکڑوں افراد کو اجتماعی طور پر ذبح کیا گیا۔

ان ملکوں کو مسلم عوام اس زہریلے طوفان سے حیرت زدہ ہو کر کچھ تو تکفیری مجرموں کے خنجروں کا شکار ہوئے اور لاکھوں دیگر افراد اپنا خانہ وکاشانہ چھوڑنے پر مجبور ہو کر دوسرے شہروں اور ممالک میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔

اس کالے فتنے میں ہزاروں مساجد اور مسلمانوں کے مقدس مقامات تباہ ہوئے یا ویران کئے گئے اور بعض مقامات پر بم رکھ کر مساجد کو امام مسجد اور نمازیوں سمیت تباہ کیا گیا۔

6000 سے زائد فریب خوردہ نوجوانوں نے اسلام کے تحفظ کے نام پر بارود بھری گاڑیوں میں بیٹھ کر شہروں کے چوراہوں، مساجد، اسکولوں اور حتی کہ ہسپتالوں اور مسلمانوں کے عمومی مراکز میں خودکش دھماکے کئے اور ان مجرمانہ اعمال کے نتیجے میں لاکھوں مرد، عورتیں اور بچے شہید ہوئے۔

یہ تمام تر جرائم ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے اعلیٰ ترین عہدے دار جو اس وقت امریکہ کی صدارت کے عہدے پر فائز ہے کے اعترافات کے مطابق امریکی راہنماؤں اور امریکہ سے تعلق رکھنے والے اداروں کے ہاتھوں انجام پائے ہیں اور امریکہ کے موجودہ راہنما بھی اسی روش سے جرائم کی منصوبہ بندی اور انہیں عملی جامہ پہنانے میں مصروف ہیں۔

جو چیز خدائے سبحان کے لطف وکرم اور رسول اللہ الاعظم صلی اللہ علیہ وآلہ اور آپ (ص) کے اہل بیت کرام علیہم السلام کی عنایات خاصہ کے بعد، اس سیاہ اور خطرناک سازش کی شکست کا باعث ہوئی حضرت مستطاب عالی ومرجع عالی قدر حضرت آیت اللہ سیستانی کی دانشمندانہ قیادت اور حکیمانہ ہدایات سے عبارت ہے جو اس زہریلے طوفان کے خلاف تمام تر وسائل کے بروئے کار لائے جانے کا باعث ہوگیں۔

یقیناً عراق اور شام کی حکومتوں کی استقامت اور ان دوملکوں کے نوجوانوں بالخصوص مقدس الحشد الشعبی اور دوسرے ممالک کے مسلم نوجوانوں کی پامردی، حزب اللہ کے افتخار آفریں سید، سید حسن نصراللہ (حفظہ اللہ تعالی) کی قیادت میں اس جماعت کے مرکزی کردار نے، اس خطرناک فتنے کی شکست میں بنیادی کردار ادا کیا۔

قطعی طور پر مذکورہ ممالک کی اقوام اور حکومتوں کی حمایت کے سلسلے میں اسلامی جمہوریہ ایران کی ملت اور خدمت گذار حکومت، بالخصوص صدر محترم، پارلیمان، وزارت دفاع اور ملک کے فوجی اور سیکورٹی اداروں کا کردار قابل تحسین ہے۔

بندہ ناچیز، اس میدان میں آپ جناب کی طرف سے مامور سپاہی کی حیثیت سے داعش کے آخری قلعے "ابوکمال" شہر کی آزادی کے لئے ہونے والی کاروائی کے اختتام، اس امریکی صہیونی ٹولے کا پرچم اتار کر شام کا پرچم لہرانے پر اس شجرہ خبیثہ ملعونہ کے تسلط کے خاتمے کا اعلان کرتا ہوں اور اس میدان کے تمام گمنام کمانڈروں اور مجاہدوں اور ہزاروں ایرانی، عراقی، شامی، لبنانی، افغانستانی اور پاکستانی مدافع حرم شہیدوں اور جانبازوں کی جانب سے جنہوں نے مسلمانوں کے جان ومال اور ناموس ومقدسات کے تحفظ کے لئے اپنی جانیں قربان کردیں اس بہت عظیم اور تقدیر ساز فتح کے سلسلے میں آپ جناب، اور اسلامی ایران کی پوری قوم، نیز عراق اور شام کی مظلوم اقوام اور دوسرے مسلمانوں کو تبریک وتہنیت پیش کرتا ہوں اور ہم سب اس عظیم کامیابی پر بارگاہ رب متعال میں سجدہ شکر بجا لاتے ہیں۔

وَمَا النَّصرُ اِلَّا مِن عِندِ اللهِ العَزِیزِ الحَکِیم

آپ کا فرزند و سپاہی

قاسم سلیمانی

ISIS, the unsuccessful design

JAVEED ALI

At the time I was writing this piece, the news flashed on my smartphone that at least 50 people were killed in a suicide attack at the Medina mosque in northeast Nigeria, an attack perpetrated by Boko Haram terrorists. We have reached to that stage where these kind of terrorist attacks have become a normal routine now. Massacre of hundreds doesn't make us feel saddened any more. The kind of ideology being propagated in world now has made us heartless and pitiless. Beheading innocent people doesn't tremble our soul anymore as we see these things round the clock on the social media and we take it as a normal phenomenon. Where have we reached? Where is humanity? What is being fed to us that the word 'mercy' is obsolete now? Why the Islam, which is the religion of peace being presented as a religion of barbarism? Why are the teachings of Prophet Mohammad (PBUH) which are for the betterment of whole humanity being altered to justify killings? Why is Islam being propagated like it has to be get imposed forcibly on nations? Why some of our brothers trying to divide Muslims instead of uniting? This is all being done because there are elements in this world who use Islam to fulfill their desired goals than to serve humanity which is the paramount segment of Islam.

ISIS or Daesh is one such group which were created to serve the interests of those who have nothing to do with Islam and Humanity. America, Israel and their Arab puppets laid the foundation of this group and provided all the required resources to them including propaganda machinery. The main motive of these groups was to create sectarian violence in the Middle East to pave way for the Greater Israel and to secure the illegitimate monarchy of Arab rulers. At the time when the youth were awakened against Zionist and arrogant powers in this world and were working and praying for the liberation of Palestine, Daesh was founded to sabotage the liberation movement of Palestine and to crush the resistance movement. The sponsors of this terrorist group in order to hoodwink the world community staged the drama of fighting this group. There are ample reports that US and Israel were providing arms and ammunition to ISIS terrorists in Iraq and Syria and also provided treatment to those ISIS terrorists who had got injured.

As the authorities in Iraq and Syria have now declared the complete elimination of ISIS terrorists from their countries, a point to ponder is that those groups who fought and defeated ISIS terrorists are being designated as terrorists by America, Israel and their Arab puppets. This is the clear indication that they are mourning the loss of billions of dollars which they had invested on this tumor (Daesh) and now they utter ridiculous things out of their frustration.

ISIS terrorists killed Shias, Sunnis, Christians, Yazidis and beheaded thousands of innocent people. They destroyed cultural heritage sites and religious places of different faiths in Iraq and Syria. They butchered hundreds of Muslim scholars belonging to both Shias and Sunnis. They raped thousands of women on the slogan of so called Sex Jihad, a term which has no Islamic backing. They were beasts which were given free license by their masters to kill and rape. They were at the service of Zionism and played to their treacherous plots to malign the image of Islam.

Iraqi Army, Popular Mobilization Forces (PMF) Al-Hashd Al-Sha'abi, Syrian Arab Army, Hezbollah, Zainabyoun, Fatimiyoun Islamic Revolution Guards Corps (IRGC) and Russia played the brave and commendable role to eradicate this menace from Iraq and Syria. US which was claiming that they are fighting against ISIS terrorists in Iraq and Syria instead were hampering the job of anti-Deash forces. US and Israel employed all its options to save its creation (ISIS) but failed miserably in Iraq and Syria.

The disheartening thing is that at the time of complete annihilation of ISIS terrorists from Iraq and Syria, the Arab league called an emergency meeting where they gave a statement in which they declared Hezbollah as "terrorist outfit" and accused Iran for interfering in Middle East. It clearly indicates that the defeat of Daesh has not gone in their favor. The Palestinian resistance movement Hamas denounced the statement of Arab league and urged them to declare Israeli's actions against Palestine as terrorism. Hamas also called on Arab states to support the legitimate struggle of the Palestinian people.

Its very tragic that the Saudi Arabia is tying with US and Israel to attack Iran and Hezbollah as was recently hinted by an Israeli Minister. Saudi Crown Prince Mohammad bin Salman in pursuit of kingship is using all designs to grab power at the expense of Palestinian cause. He even detained 11 fellow princes, hundreds of businessmen and government officials over claims of corruption and there are reports that they are being tortured by American mercenaries called "Blackwater".

We should always keep one thing in mind that US and Israel can never be friends with Muslims and lovers of humanity. They are sponsoring the terrorists to create the discord in Muslim Ummah for their nefarious designs. They have no sympathy for Islam so Muslim countries should not pin any hope on them. They confront or defend a ruler depending on their evil interests. They confronted Syrian President Bashar al-Assad and presented him as brutal and barbaric ruler as he was not serving their interests, also projected him as shia ruler but he is Sunni Muslim. Even rebellion was orchestrated in Syria against Bashar al-Assad to topple his government as he didn't bow before the diktats of Zionist forces. He was blamed for killing his own people. This was all told to us through Western backed media like White Helmets. The tragic part is that our media copied the same propaganda and pasted it in their publications. So its obvious that when we read these concocted and fabricated stories, it do affect our mindset in a wrong way. I invite all people who want to know the real ground situation of Syria. Just visit Syria once and interact with the civilians there. This is the only way you will come to know the reality than though the media which is backed by Zionism.

Have you ever seen US-Israeli nexus condemning the innocent killings happening in Palestine, Yemen, Rohingya, Afghanistan, Pakistan, Libya, Nigeria and Bahrain. They only interfere where they have their set goals. Million of people were displaced in Yemen and thousands were brutally killed there by US-Saudi-led aggression. An alarming number of children are suffering of malnutrition and many of them have died of starvation. US-Saudi coalition have even blocked the humanitarian aid to the impoverished people of the poorest Arab country. Save the Children reported that 130 Yemeni children are now dying every day from extreme hunger or disease, with 50,000 dead this year alone. Where do our sympathy goes when the plight of these oppressed nations comes into our notice?

Even though ISIS lost its ground in Iraq and Syria, we should not be complacent. Their sponsors will be thinking to rebuild them with new name and place. They will reemerge anywhere with new flag and strategy to sow the seeds of discord again. So we all need to be cautious and work tirelessly to unite the Muslim Ummah as only united Ummah will break their bones. As Founder of Islamic Revolution Ayatollah Imam Khomeini (R.A) said:

"If each Muslim were to pour pout [just] one bucket of water, there would be a flood to wash away Zionism".

Moreover, we should educate those people who have got romanticized with the ideology of groups like ISIS due to lack of knowledge. We should make them understand that these are not Islamic groups but anti-Islamic forces in Islamic attire which is funded and supported by the enemies of Islam. They raise the deceptive flag of Islam and perpetrate heinous crimes which go entirely against the teachings of Prophet Mohammad (PBUH) and Holy Quran. They are Takfiri groups whose main ambition is to create strife among the Muslims and dominate the Muslim World. Its our religious obligation to forge unity and fight these Takfiri groups so that peace prevails in the world.

A LONG STRUGGLE TURNED INTO VICTORY

This group has been designated terrorist organization by UN. ISIS widely known for its videos of beheading. All global institutions of the world termed its is responsible for human rights abuse and war crimes, Amnesty international charged the group with ethnic cleansing on historic scale of north Iraq. From time to time UN, EU, OIC Asian watch, and others have issued only condemnation statements, but not showed any immediate action against them.

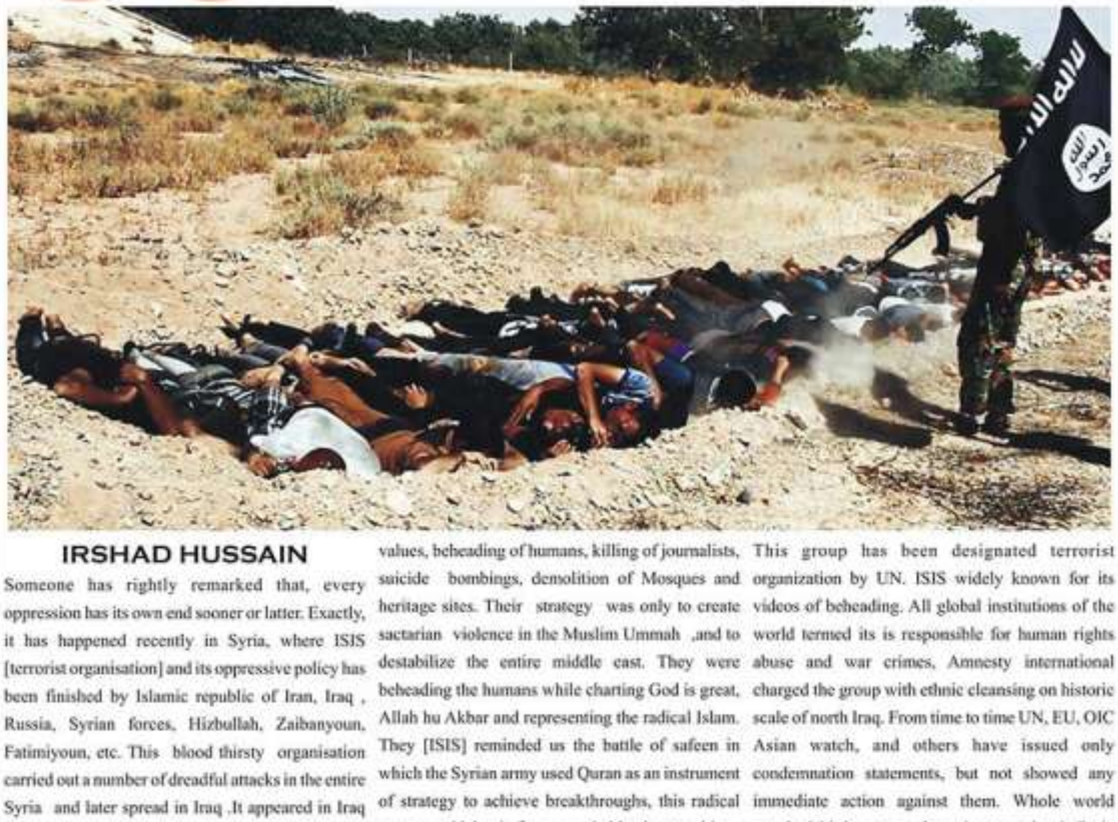

IRSHAD HUSSAIN

Someone has rightly remarked that, every oppression has its own end sooner or latter. Exactly, it has happened recently in Syria, where ISIS [terrorist organisation] and its oppressive policy has been finished by Islamic republic of Iran, Iraq , Russia, Syrian forces, Hizbullah, Zaibanyoun, Fatimiyoun, etc. This blood thirsty organisation carried out a number of dreadful attacks in the entire Syria and later spread in Iraq .It appeared in Iraq 2014 to 2015,with huge amount of dreadful ammunitions including tanks, rockets and what not. In July 2016 ISIS hit Shia district of Baghdad and killed more than 300 people. When ISIS took control of northern Iraq in 2014 ,Shias were the victims of its deadliest attacks in recent years. When they tried to move towards major cities the forces did great job pushed them back foot .These US and Israel backed extremists have exploited human values, beheading of humans, killing of journalists, suicide bombings, denolition of Mosques and heritage sites. Their strategy was only to create sactarian violence in the Muslim Ummah ,and to destabilize the entire middle east. They were beheading the humans while charting God is great, Allah hu Akbar and representing the radical Islam. They [ISIS] reminded us the battle of safeen in which the Syrian army used Quran as an instrument of strategy to achieve breakthroughs, this radical group used Islamic flag as workable plan to achieve its aim.

BUT ALL THEIR PROGRRAME APROACH WENT IN VAIN WHEN TOP SHIA CLERIC AYATULLA SISTANI ISSUED A RELIGIOUS EDICT[fatwa],AGAINST THESE US AND ISRAEL BACKED STOOGES DIFFERENT SCHOOLS OF THOUGHT WELCOMED HIS ORDER AND SABATOGED THEIR COVETOUS DESIGNS AGAINST ISLAM.

This group has been designated terrorist organization by UN. ISIS widely known for its videos of beheading. All global institutions of the world termed its is responsible for human rights abuse and war crimes, Amnesty international charged the group with ethnic cleansing on historic scale of north Iraq. From time to time UN, EU, OIC Asian watch, and others have issued only condemnation statements, but not showed any immediate action against them. Whole world watched this long struggle against terrorism in Syria and Iraq in which Islamic republic of Iran ,Iraq Syrian forces and Hezbollah movement did a yeoman's work against terrorism, and will continue to carry out millitary crack down against it, if need arises.

Author hails from Gund Hassi Bhat Srinagar is the students of University of Kashmir.

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Ass.Editor:Mohammad Afzal Bhat;R.N.I No:JKBIL/2015/6342
Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar (J&K);Adms.Office:Natipora Sgr; Printed at:Khidmat Offeset,Abi Guzar The Bund,Srinagar;
Contact:+91-9419001884;Email:editorwilayattimes@gmail.com; Website:www.wilayattimes.com

2nd Year of Publication
Srinagar
Weekly
WILAYAT TIMES

The Student of Govt.Middle School Patwaw Budgam Kashmir namely Adil Ali Rather is suffering from acute leukemia (Blood Cancer)and is undergoing treatment at SKIMS Soura .He belongs to poor family and cost of treatment is huge which is beyond the reach for his family .Kindly help him to save the precious life.
Account No:0078041000002207,IFSC:JAKA0MAJLIS
JK Bank Budgam Kashmir,
M.No:+91-9622757732

Vol:03 | Issue:33 | Pages:08 | 23th November 2017 to 3rd December 2017 | Rs.5/-

Bullet-ridden Body of Kashmir Soldier on Leave Found in Shopian

JK CM Mehbooba Mufti and opposition leader Omar Abdullah condemned the killing of Irfan

Srinagar: The bullet-ridden body of a Territorial Army jawan, who was abducted by militants while on vacation, was found near his home in Shopian district of Jammu and Kashmir on Saturday morning.The jawan was identified as Irfan Dar, a resident of Senzil village of Shopian. He had been on leave for 10 days and was visiting home.As the casket carrying the body of 23-year-old Dar was taken for burial, his village descended into deep shock and anger. While locals turned up in good numbers for the funeral service, politician gave it a miss. Jammu and Kashmir Chief Minister Mehbooba Mufti and opposition leader Omar Abdullah took to Twitter to express condolences, but none of them or their partymen turned up to sympathise with Dar's family. Strongly condemn the brutal killing of Irfan Ahmed ,a brave Territorial Army soldier at Shopian

Such heinous acts will not weaken our resolve to establish peace and normalcy in the valley.
(@MehboobaMufti

The murder of young Irfan Dar is a very tragic & reprehensible act. My unqualified condemnation & heartfelt condolences to his family.
(@OmarAbdullah)

Mufti was only few kilometres away from Dar's village, holding a day-long public durbar in Kulgam. A soldier of Territorial Army posted in the Gurez area, Dar's bullet-riddled body was recovered from an orchard near Wothmula Nad village of Shopian district, barely 3 to 4 km away from his home. He had come 10 days ago on a vacation to spend time with his family and was to report back to his unit in Gurez on Sunday.Family members told CNN-News18 that he received a call last night from someone and he immediately went out. "His phone was working till 11 pm but after that it was turned off. Early in the morning we came to know his body was lying near an orchard," said Nissar Ahmad, a relative. Shopian SP Sriram Ambarkar blamed militants for the killings. He said militants killed Dar to show their presence in the area. "He was perhaps kidnapped by militants. And then shot. Our investigations have started," he said.Dar's killing is not a first time that when soldiers on vacation have been targeted. Young army lieutenant Umar Fayyaz and a BSF jawan were killed by suspected militants early this year. Both were home on leave. Police even claimed to have killed their assassins. The Army accorded Dar a formal funeral with soldier offering gun salutes on Dar's grave. Senior police and Army officers were also present and placed floral wreaths.

Insulting Daughter & Wife of Holy Prophet(S) unacceptable and highly condemnable

Derogatory statement of Rohit Sardana hurt the sentiments of Muslims:Waseem Reza

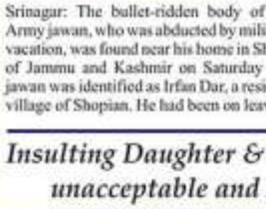

Qom: Kashmiri Seminary student strongly condemned the derogatory video statements and tweet of Aajtak anchor Rohit Sardana against Holy personalities of Islam.In a statement, Kashmiri Seminary student of Al Mustafa (S) International University of Howza Ilmia Qom Iran Waseem Reza said the derogatory video statement and tweet of Rohit Sardana (Anchor of Indian news channel Aajtak) in which he disrespected & used abusive language against loving daughter & wife of Prophet (S) Syeda Fatima Zehra (S.A),Hazrat Aisha (R.A) & Mother of Prophet Isa,Hazrat Maryam (Pbut).In the name of media freedom nobody should be allowed to commit blasphemy or hurt religious emotions, remarked Waseem Reza.

Waseem Reza said that "Mr Sardana words badly hurt the sentiments of Muslims and followers of Islam, such actions will not be tolerated at any cost. Muslims highly respect the loving daughter and wife of Holy Prophet Bibi Fatima & Aisha as well as Maryam and also their names are sacred in the religion of Islam. We out-rightly also condemn the voices who are insulting the dignitaries of other religions but Rohit Sardana should know that disparaged Malyalam movie "S.Durga" is made by a hindu."

Journalism is the profession to serve nation and humanity but unfortunately nowadays being used as a tool to divide and insult each other, he added

Seminary student further said that we demand the apology from the said Anchor and his channel over such outraged actions and nobody has a right to hurt sentiments of others. We welcome that Based on the complaint, a case was booked against the journalist under section 295 A (Deliberate and malicious acts intended to outrage religious feelings of any class by insulting its religion or religious beliefs) of IPC at Hyderabad and started an investigation and the strict actions should be taken against anyone who disrespect the sacred figures of any religion.